

297

آیات نمبر 11 تا 24 میں تنبیہ کہ اس سے پہلے بھی منکر قوموں کو ہلاک کر دیا گیا تھا اور اس وقت ان کی چیخ و پکار ان کے کسی کام نہ آئی۔ یہ زمین و آسمان کسی خاص مقصد کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح کرتی ہے۔ اگر ایک سے زیادہ معبود ہوتے تو یہ سارا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ تورات، انجیل اور قرآن گواہی دیتے ہیں کہ معبود ایک ہی ہے۔

وَ كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّ اَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ڈالیں جن کے رہنے والے لوگ ظالم و نافرمان تھے اور ان کے بعد دوسری قوم کو پیدا کر دیا فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور جب انہوں نے ہمارے عذاب کو آتا ہوا محسوس کیا تو کوشش کی کہ اس بستی سے بھاگ جائیں لَا تَرْكُضُوْا وَ ارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَ مَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْــَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ہم نے کہا کہ اب بھاگو مت، واپس اپنے گھروں اور اپنے سامان عیش و عشرت کی طرف پلٹ جاؤ تاکہ تم سے اس کے بارے میں پوچھ گچھ کی جا سکے قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ وہ کہنے لگے ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ہی ظالم تھے فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وہ مسلسل یہی چیخ و پکار کرتے رہے یہاں تک کہ ہم نے انہیں خس و خاشاک اور راکھ کا ڈھیر بنا دیا وَ مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ اور ہم نے آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کو کھیل تماشے کے طور پر نہیں بنایا لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا

لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ اگر ہمیں کوئی کھیل یعنی مشغلہ ہی بنانا
ہوتا تو ہم اپنے پاس ہی کسی چیز کو مشغلہ بناتے بشرطیکہ ہم ایسا کرنا چاہتے بَلْ
نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ بلکہ ہم حق سے
باطل پر پوری قوت کے ساتھ چوٹ لگاتے ہیں سو حق باطل کا سر کچل ڈالتا ہے اور اس
طرح باطل تباہ و برباد ہو جاتا ہے وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور تمہارے
لئے ہلاکت و بربادی ہے ان باتوں کی وجہ سے جو تم اللہ کی ذات کے بارے میں کہتے ہو
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اس ہی
کی ملکیت ہے وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اور جو مخلوق یعنی فرشتے اس کی بارگاہ میں حاضر ہیں وہ نہ کبھی اس
کی عبادت سے سرکشی کرتے ہیں اور نہ کبھی تھکتے ہیں يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وہ رات دن مسلسل اس کی تسبیح و تقدیس میں لگے رہتے ہیں اور ایک
لمحہ کے لئے بھی وقفہ نہیں کرتے مشرکین کے اس خیال کی تردید کہ فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں
اور وہ اللہ سے جو چاہیں اپنی بات منوا سکتی ہیں اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ
يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ کیا ان مشرکوں نے زمین میں سے کچھ ایسے معبود بنا لئے ہیں جو مُر
دوں کو زندہ کر کے اٹھا سکتے ہیں ؟ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ اگر
زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کوئی اور بھی معبود ہوتے تو زمین و آسمان دونوں کے
نظام کبھی کے درہم برہم ہو چکے ہوتے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

يَصِفُوْنَ﴿۲۲﴾ پس اللہ جو عرش کا مالک ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ هُمْ يُسْـَٔلُوْنَ﴿۲۳﴾ وہ اپنے افعال کا کسی کے سامنے جواب دہ نہیں لیکن سب اس کے سامنے جواب دہ ہیں اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں؟ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنا ثبوت پیش کرو؟ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَ ذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ؕ یہ میری اور میرے ساتھیوں کی کتاب قرآن اور مجھ سے پہلوں کی کتابیں تورات وانجیل موجود ہیں اگر تمہیں یقین ہے تو ان میں سے کوئی ثبوت نکال کر دکھاؤ کہ اللہ کے سوا کوئی اور بھی معبود ہے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ﴿۲۴﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ حق بات کو نہیں سمجھتے اور حق سے اعراض کرتے ہیں